Date:__________

Ayesha Shabbir
LMS ID= 42489

سوال نمبر # 02

فلسفیانہ اور مذہبی اعتبار سے ، انسان کا مقام دنیا میں ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے ، جسے خاص ذمہ داریوں ، عزت اور عقل و خود احتسابی کی صلاحیت عطا کی گئی ہے ۔ اسلام میں انسان کے مقام پر ایک نوٹ لکھیں ۔

جواب

تعارف :-

انسان چاہے مشرق میں ہو یا مغرب میں ، مرد ہو یا عورت ، کسی بھی رنگ ، نسل ، ذات پات یا جنس سے تعلق رکھتا ہو اسلام کے بیان کردہ انسانی حقوق کے تصورات میں اعلیٰ مقام رکھتا ہے ۔ موجودہ دور حاضر میں انسانی حقوق کی بات کی جائے تو مغرب اسے خود کو ذمہ دار سمجھتے ہوئے یہ بات نظر انداز کر دیتا ہے کہ رب تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ نے چودہ سو سال پہلے ہی اسلامی تصور حیات میں انسانی حقوق کو فوقیت دی تھی اور تمام مسلمانوں کو برابر

Date:

قرار دیا تھا۔ اللہ رب ذوالجلال نے انسان کو تمام مخلوقات سے افضل بنایا اور **اشرف المخلوقات** کہا ہے۔ اور نبی کریم ﷺ نے اپنی تعلیمات کے ذریعے تمام انسانوں کو مذہبی، معاشرتی اور سماجی زندگی میں اعلیٰ درجات پر فائز کیا ہے۔

اسلام سے قبل دنیا میں انسان کا مقام :-

اسلام سے قبل عرب میں ہر طرف قتل و غارت، لوٹ مار اور جہالت کی گھٹائیں چھائی ہوئی تھیں جن میں کوئی بھی انسان کسی دوسرے کو بلاوجہ قتل کر دیتا تھا اور اس کا مال و عزت ہڑپ کر لیتا۔ اسلام سے قبل نہ صرف انسان کا مال و جان غیر محفوظ تھا بلکہ اس کی ماں، بیٹی اور عزت بھی خطرے میں تھی۔ لوگ بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیتے اور عورتیں مال مویشی کی طرح بازاروں میں بکتی جا رہی تھی۔ عورتوں کو غلام بنا کر بیچا جاتا رہا۔ ان حالات میں ہر طرف کفر و شرک اور ظلم کی چیخ و پکار گونج رہی تھی۔ عرب کے علاوہ چین و مصر اور ہندوستان میں ہر طرف انسان پر ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھائے جا رہے تھے۔ تب اللہ رب عزت نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کو دنیا میں سب کیلئے **رحمت اللعالمین** بنا کر بھیجا۔

Date:

اسلام کے وجود کے بعد انسان کا تصور زندگی -

جب عرب میں ہر طرف کفر کی گھٹائیں پھیلی ہوئی تھی تب نبی اکرم ﷺ تشریف لیکر آئے اور انسانوں کو ان کے مقام سے آشنا کرایا اور عزت بخشی - اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت بخشی اور اسے اپنا نائب بنایا - نبی کریم ﷺ نے مرد و عورت ، رنگ و نسل اور ذات پات کی تفریق کیے بغیر سب کو برابر قرار دیا - نبی کریم ﷺ نے **خطبہ حجۃ الوداع** کے موقع پر ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگوں کے درمیان موجود تھے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ :

" بے شک ! تم سب لوگوں کا خدا ایک ہے تم سب لوگوں کا باپ ایک ہے - کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر ، کسی سرخ کو سیاہ پر اور کسی سیاہ کو سرخ پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ کے " -

اللہ رب العزت نے انسان کو ایک خاص مقام و مرتبہ عطا فرمایا ہے جو مذہبی اور فلسفانہ اعتبار سے منفرد حیثیت رکھتا ہے - مغرب میں لوگوں کو حقوق بہت بعد **1215** میں **میگنا کارٹا** کی تحت ملے اور پھر اقوام متحدہ میں انسانی حقوق **10 دسمبر 1948ء** کو قائم ہوئے ان سب سے بہت پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے انسان کو افضل ترین بنا دیا تھا اور دنیا و جہان کو اسکی خدمت میں لگا دیا تھا -

Date:

اسلام میں انسان کا مقام و مرتبہ :-

اللہ تعالیٰ نے انسان کو خاص مقام و مرتبہ پر فائز کیا ہے اور اسے باقی مخلوقات پر فضیلت بخشی ہے۔ اور اسے خاص ذمہ داریاں، عقل اور عزت اور خود احتسابی کی صلاحیت عطا کی ہے۔

i- ارادہ الٰہی کا اظہار :-

انسان کو افضل ترین اور برتر بنانے کا ارادہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کو بتایا کہ انسان میرا نائب ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

ترجمہ :-

"اور میں نے انسان کو اپنا خلیفہ مقرر کیا ہے اور فرشتوں نے فرمایا۔ اللہ انسان تو گناہ گار ہے ہم تیری حمد و ثنا بیان کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ میں تم سے بہتر جاننے والا ہوں۔"

(سورۃ البقرہ 31-33)

ii- تخلیق سے قبل ہی حتمی مقام کا تعین :-

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو مٹی سے پیدا فرمایا اور اولاد آدم کو تمام مخلوقات سے افضل قرار دیا ہے۔ انسان کے اعلیٰ مقام و مرتبہ کو مزید اجاگر کرنے کیلئے فرمایا کہ

ترجمہ:

"اور میں اللہ کا آخری نبی اور میری امت اللہ کی آخری امت ہو گی"۔

Date:

iii- **اعلیٰ اور امتیازی مقام :-**

اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام مخلوقات سے افضل بنایا ہے اور اسے امتیازی مقام و مرتبہ عطا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی فضیلت قرآن کریم میں یوں بیان کی ہے۔

ترجمہ:

"اور ہم نے انسان کو خشکی اور تری میں سوار کیا اور اسے پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور اللہ بہت خوب جاننے والا ہے"۔

(بنی اسرائیل : 70)

iv- **عزت و تکریم :-**

انسان کو ذات پات اور رنگ و نسل کی تفریق کیے بغیر اسے عزت و مقام مرتبہ عطا فرمایا ہے۔ انسان کی عزت و تکریم کے حوالے سے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

لقد خلقنا الانسان من احسن التقویم ہ

ترجمہ: "بے شک ہم نے انسان کو بلند مرتبے پر فائز کیا ہے"۔

v- **علم کی فوقیت :-**

انسان کو افضل المخلوقات بنانے کے ساتھ ساتھ اسے علم کی روشنی سے بھی آگاہ فرمایا اور علم حاصل کرنے کو فرض قرار دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو بہت سی چیزوں کے نام سکھائے اور جب فرشتوں سے پوچھا تو وہ فرمانے یا اللہ! ہم تو وہی

Date:

جانتے ہیں جو آپ نے ہمیں سکھایا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

vi۔ جنت انسان کی پہلی درسگاہ :-

اسلام میں انسان کو اس قدر فضیلت اور برتری بخشی گئی ہے کہ انسان کی پہلی درسگاہ جنت کو بنا دیا۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:-

"اور ہم نے آدمؑ اور اسکی بیوی کو پیدا کیا اور انھیں جنت میں رہنے دیا جو چاہو تم کھا سکتے ہو پی سکتے لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ عذاب میں ڈالے جاؤ گے"۔

(البقرہ : 35)

vii۔ مسجود و ملائکہ :-

انسان کے بلند مقام و مرتبہ کا اسے بھی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور تعریفیں بیان کرنے والے فرشتے اللہ کے حکم سے انسان کو سجدہ گو ہوگئے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:-

"اور جب فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے کیا مگر شیطان نے انکار کرکے ہمیشہ کیلئے خود کو کفر میں ڈال لیا"۔

(سورۃ البقرہ : 34)

Date:

(viii) **تسخیر کائنات :-**

اسلام نے انسانی زندگی میں مختلف قبیلے اور طبقے بنا کر انسانوں کو بانٹ دیا تاکہ وہ آپس میں حسن سلوک سے پیش آئے اور انسانیت کو فروغ ملے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور دن و رات کا تبدیل ہونا عقل والوں کیلئے سوال چھوڑ دیا ہے۔ بے شک وہ اللہ ہی ہے جو زمین و آسمان کو تھامے ہوئے ہے اور چاند و سورج اپنے اپنے دار و مدار میں گھوم رہے ہیں اور انسان کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔

(ix) **مساوات کا درس :-**

انسان کو پیدا کرنے کے بعد اللہ نے اسے مختلف رشتوں میں باندھ دیا ہے اور تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی قرار دیا ہے۔ اس کی نمایاں مثال خطبہ حجۃ الوداع میں بھی ملتی ہے۔ اور ہجرت مدینہ کے وقت بھی نبی کریمؐ نے سب کو عدل و انصاف اور مساوات کا درس دیا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

ترجمہ :-

"اور تمام مسلمان آپس میں مساوات قائم کرکے رہو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"

(الاعراف : ۱۰)

Date:

حاصل بحث :-

انسان چاہے کسی بھی دور میں
رہا ہو ایسے وقتی تنازع اور توقعے ایک دوسرے سے
غافل تو کر سکتے ہیں مگر اللہ رب عزت کی طرف سے
عطا کردہ مقام و مرتبہ انسان کو ہمیشہ بلند و بالا
دکھے گا - دور ماضی میں انسان پر ظلم و ستم
نے ان کی آوازوں کو دبا دیا تھا اور طاقتور ہاتھوں
نے ان کے حقوق کو اپنی لپیٹ میں لے لیا لیکن محرض
اسلام نے تمام انسانوں کو برابر کا درجہ دیا اور
غریب و مسکین کو ان کے حقوق سے نوازا - اللہ تعالی
نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر بھیجا ہے اور اس
کے لیے تسخیر کائنات اور سجود ملائک کو بھی واضح
کر دیا - اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان ہر دور
میں ہی بلند مقام پر فائز رہا ہے -

Date:

سوال نمبر # 01

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق بیان کریں اور پاکستان میں اقلیتوں کے درجے کو اجاگر کریں۔

جواب :

تعارف :-

1 اسلام سے قبل اقلیتوں کے حقوق

2 نبی کریمؐ کے دور میں اقلیتوں کے حقوق

3- اسلام میں اقلیتوں کے حقوق

1) جان کا تحفظ

2) مال کا تحفظ

3) عزت و آبرو کا تحفظ

4) عدالتی اور قانونی تحفظ

5) علم کا تحفظ

6) مذہبی زندگی میں امن کو ترجیح

4- پاکستان میں اقلیتوں کے درجات :

5 حاصل بحث -